نماز میں بھولے سے دو واجب ترک ہو جائیں تو کتنے سجدہ سہو واجب ہوں گے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12929

تاریخ اجراء: 06 محرم الحرام 1445ھ / 25 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید نے وتر کے قعدہ اولیٰ میں بھولے سے درودِ ابراہیمی بھی پڑھ لیا پھر یاد آنے پر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہوا تو اس میں دعائے قنوت پڑھنا بھول گیا۔

اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس صورت میں زید پر کتنے سجدہ سہو واجب ہوں گے؟ اگر زید سہو کے فقط دو ہی سجدے کر کے نماز مکمل کرے تو کیا اس کی نماز درست ادا ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز میں سہواً ایک سے زیادہ واجب ترک ہونے کی صورت میں بھی نمازی پر سہو کے دو ہی سجدے واجب ہوں گے یعنی سہو کا سلام ایک ہی مرتبہ پھیر کر دو سجدے کرنے ہیں، یہ دو سجدے ایسی سب غلطیوں کی تلافی کے لئے کافی ہیں۔لہٰذا پوچھی گئی صورت میں سہو کے دو سجدے کر لینے سے زید کی وہ نمازِ وتر درست ادا ہو جائے گی۔

سجدہ سہو تکرار کے ساتھ واجب نہیں ہوتا۔ چنانچہ بحر الرائق، ردالمحتار وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: "والنظم للاول" أنه لا يتكرر الوجوب بترك أكثر من واجب حتى **لو ترك جميع واجبات الصلاة ساهيا فإنه لا يلزمه أكثر من سجدتين** "یعنی ایک سے زیادہ واجب بھولے سے چھوٹ جانے پر بھی سجدہ سہو تکرار کے ساتھ واجب نہیں ہو گا، حتی کہ نمازی اگر نماز کے تمام واجبات کو بھولے سے ترک کر دے تب بھی اس پر دو سے زیادہ سہو کے سجدے لازم نہیں ہوں گے۔ (البحر الرائق، کتاب الصلاۃ، ج 02، ص 107، دار الکتاب الإسلامي)

بہارِ شریعت میں ہے: "ایک نماز میں چند واجب ترک ہوئے تو وہی دو سجدے سب کے لیے کافی ہیں۔" (بہارِ شریعت، ج 01، ص 710، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net